مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۱۷

۱۱ ذیقعدہ ۱۴۴۲ھ - ۲۲ جون ۲۰۲۱ء

مناسبتی مضمون

ولادت امام رضاؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۸)

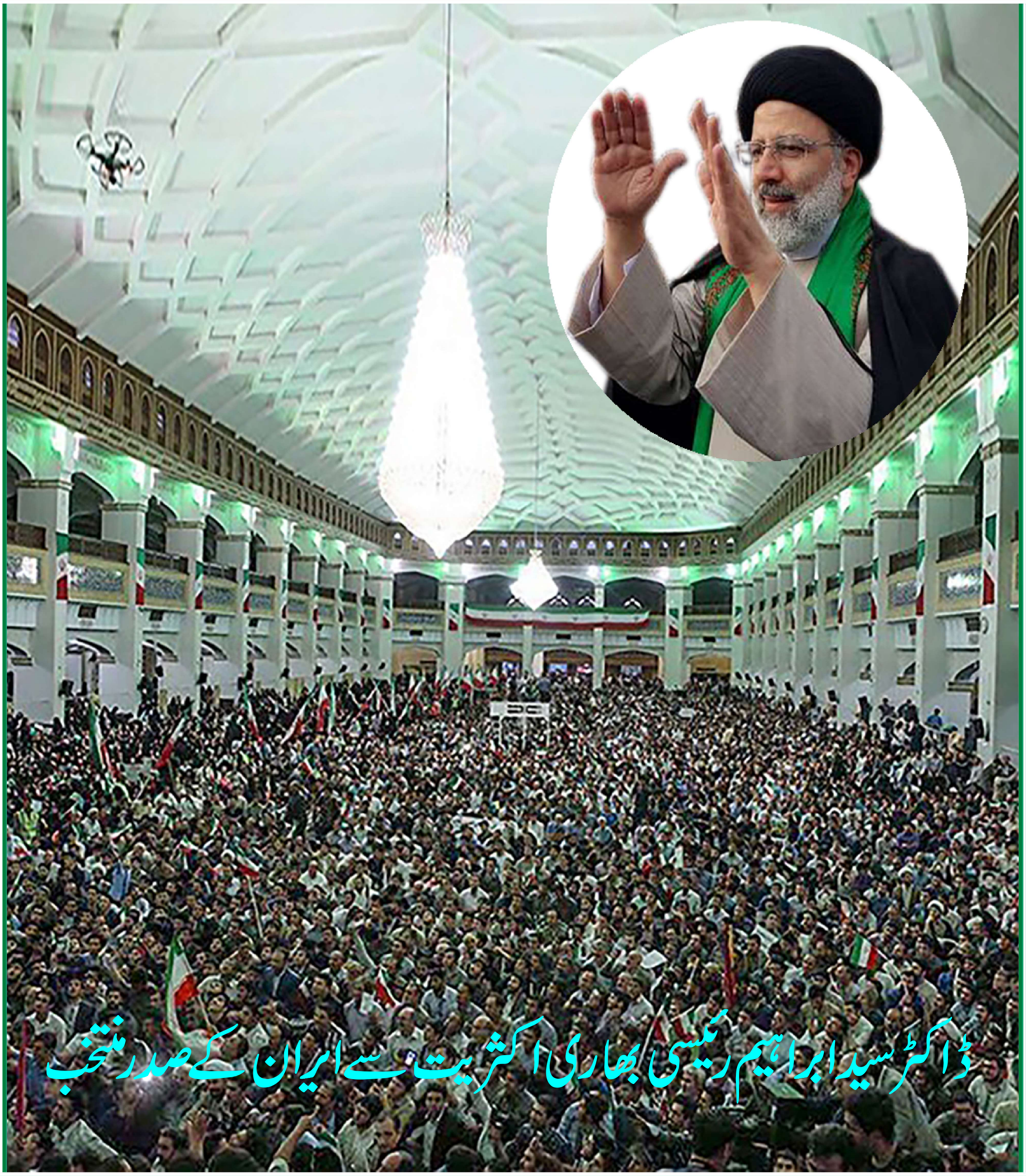

ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی بھاری اکثریت سے ایران کے صدر منتخب

ایرانی قوم انتخابات کا فاتح: آیت اللہ خامنہ ای............(ص۲)

ایرانی انتخابات میں علماء سمیت عوام کی شرکت..............(ص۳)

ایرانی نومنتخب صدر سید ابراہیم رئیسی کون؟...................(ص۴)

نومنتخب غاصب اسرائیلی وزیر اعظم کون؟....................(ص۵)

حکومت عوام کی خدمت کو فریضہ سمجھیں (آیت اللہ بشیر نجفی).......(ص۶)

دشمن قرآن وسیم ملعون اسلام سے خارج ہے۔ (کلب جواد).....(ص۷)

ایرانی قوم، انتخابات کا سب سے بڑا فاتح ہیں: رہبر انقلاب

اٹھارہ جون کے انتخابات میں عوام کی بھرپور شرکت کے بعد رہبر انقلاب اسلامی کی طرف سے جاری کردہ پیغام میں قوم سے خطاب

رہبر انقلاب اسلامی ایران نے اپنے اس پیغام میں فرمایا: اٹھارہ جون کے انتخابات میں پر جوش شرکت آپ کے افتخارات کا ایک اور درخشاں باب بن گئی۔ ان عوامل و اسباب کے باوجود جن میں سے ہر ایک، انتخابات میں شرکت کو کم رنگ کر سکتا تھا، ملک بھر میں پولنگ مراکز پر آپ کے ہجوم کے دلکش مناظر، پختہ عزم، امیدوں سے معمور دل اور بیدار نظری کی واضح علامتیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: کل کے انتخابات کی سب سے بڑی فاتح ملت ایران ہے جس نے ایک بار پھر دشمن کے بکے ہوئے میڈیا کے پروپیگنڈوں، سادہ لوح افراد اور بدخواہ عناصر کے وسوسوں کے مقابل قیام کیا اور ملک کے سیاسی میدان کے قلب میں اپنی بھرپور موجودگی کی مثال رقم کر دی۔ نہ کمزور طبقات کی معیشتی مشکلات کی شکایتیں، نہ وبائی بیماری کی تشویش، نہ مہینوں پہلے سے شروع ہو جانے والے مایوس کن مخالفانہ بیان، نہ ووٹنگ کے دن بعض اوقات میں ووٹنگ کے عمل میں پیدا ہونے والی بعض رکاوٹیں، کوئی بھی شئے ملت ایران پر غالب نہ آ سکی اور صدارتی اور شہری و دیہی کونسلوں کے اہم ترین انتخابات میں کوئی مشکل نہیں آنے پائی۔ اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: میں شکر کا سجدہ بجا لاتا ہوں اور خدائے علیم و قدیر کا اس توفیق پر جو اس نے ملت ایران کو عطا کی اور اس نظر کرم پر جو اس نے اسلامی جمہوریہ پر ڈالی، لامتناہی شکر ادا کرتا ہوں۔ ایران کے عوام سے کہتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خوش رہیے اور عوام کے انتخاب کے نتیجے میں عہدہ صدارت یا ملک بھر میں شہری و دیہی کونسلوں کی رکنیت حاصل کرنے میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد کے ساتھ ہی یہ یاددہانی کرانا چاہتا ہوں کہ اس وفادار اور قانون کے ذریعے معین کردہ فرائض پر بھرپور عمل کرنے والی قوم کی قدردانی کرنا نہ بھولئے۔ ملک اور قوم کی خدمت گزاری کے موقع کو غنیمت سمجھئے اور خدائی جذبات کو ہمیشہ مدنظر رکھئے۔ آپ نے اس باوقار انتخابات کے برگزار کرنے والی قوتوں کو شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: محترم گارجین کونسل، وزارت داخلہ، سیکورٹی اداروں، محنتی قومی ذرائع ابلاغ، محترم امیدواروں اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم امتحان میں کسی نہ کسی شکل میں تعاون کیا۔

تمام ادیان آسمانی کے اصولوں کی بنیاد پر اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹ جانا چاہیے

سربراہ انجمن علمائے اسلام مراکش احمد ریسونی نے ’’مسئلہ فلسطین اور جاری جنگ‘‘ کے عنوان سے ایک ٹیلی ویژن پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مراکشی عالم دین اور انجمن علمائے اسلام کے سربراہ احمد ریسونی نے کہا کہ فلسطین کی جنگ کا طولانی اور جاری رہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ جنگ اختتام ناپذیر اور بلا مقصد ہو۔ انہوں نے "مسئلہ فلسطین اور جاری جنگ" کے عنوان سے ایک ٹیلیویژن چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ مسلمانوں اور فلسطینیوں کا ہدف، مقبوضہ علاقوں سمیت وطن، مسجد اقصی اور بیت المقدس کی آزادی اور واپسی ہے اور یہ جنگ کی انتہا ہے۔ ریسونی نے بیان کرتے ہوئے کہ یہ جنگ صہیونیوں اور کچھ فریب خوردہ عرب ممالک کے گمان کے خلاف ہے، مزید کہا کہ یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ فلسطینیوں کی فتح ناممکن اور اسرائیل پر فتح حاصل کرنے کا امکان نہیں ہے اور ہمارے پاس اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان کے گمان اور شرط و شروط ہماری نظروں سے بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا: کہا کہ مسئلہ فلسطین، قابضین اور اسرائیل کے نام سے منسوب ناجائز حکومت کی تباہی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ ریسونی نے اسرائیلی حکومت کی نابودی اور عربی، اسلامی اور مسیحی حکومت کے طور پر فلسطین کی آزادی کو یقینی قرار دیا۔

رہبر انقلاب اسلامی اور مراجع تقلید سے آیت اللہ مکارم کا اظہار تشکر

آیت اللہ مکارم شیرازی نے ایک پیغام کے ذریعہ ان تمام افراد کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے ان کے بھائی کی رحلت پر ان سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا: میں ان تمام مومنین، شخصیات، نامور علما، مختلف گروہوں، عام لوگوں، بالخصوص رہبر انقلاب اسلامی اور مراجع تقلید کہ جنہوں نے میرے بڑے بھائی، خدا کے نیک بندے، انتہائی دیندار، بااخلاق، وفادار اور خدمت گزار مرحوم عزیز مکارم کی رحلت پر ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور بارگاہ خداوندی میں سب کی سلامتی، سربلندی اور سعادت و خوشبختی کا طالب ہوں۔

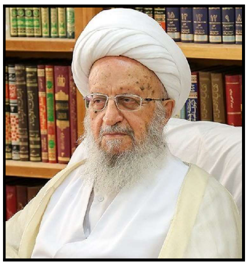

آیت اللہ رئیسی کی کامیابی سے دم توڑتی امید میں جان پڑ گئی: نصر اللہ

حزب اللہ کے جنرل سکریٹری نے حجۃ الاسلام والمسلمین رئیسی کی فتح کی مبارکباد پیش کی۔ موصولہ خبر کے مطابق سید حسن نصر اللہ کے سید ابراہیم رئیسی کو فرستادہ پیغام میں کہا گیا کہ: "میں ایران کی حساس تاریخ کے اس مرحلے پر اس عظیم فتح اور آپ کے صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" لبنان میں حزب اللہ کے سکریٹری جنرل نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا: "آپ کی فتح نے ایرانی قوم اور خطے کی اقوام کی مستقبل میں چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی امید کو زندہ کر دیا۔" سید حسن نصر اللہ نے اس پیغام میں مزید کہا: مزاحمتی جنگجو اور آزادی پسند آپ کو حملہ آوروں کے خلاف جنگ میں ایک مضبوط حامی سمجھتے ہیں۔

ایرانی انتخابات میں مراجع کرام اور علماء و طلاب کی بھرپور شرکت

رہبر انقلاب سمیت مختلف مراجع تقلید، آیات عظام، علمائے کرام اور طلاب عظام نے جمعے کی صبح اولین فرصت میں صدارتی انتخابات میں اپنا اپنا ووٹ ڈالا

اسلامی جمہوریہ ایران کے دارالحکومت تہران سمیت تمام چھوٹے بڑے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں تیرہویں صدارتی انتخابات کے سلسلے میں جب ووٹنگ کا آغاز جمعے کی صبح کو ہوا تو رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ نے تہران میں واقع حسینیہ امام خمینیؒ میں پہلی ہی فرصت میں اپنے ووٹ کاسٹ کئے۔ اور ملک کے طول و عرض میں عوام کی کثیر تعداد کا انتخابات میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ مراجع کرام، علمائے اعلام، طلاب عظام اور دانشمندوں سمیت مذہبی و غیر مذہبی شخصیات نے بھی انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق، پولنگ کا آغاز ہوتے ہی مختلف مراجع پولنگ اسٹیشن میں تشریف لائے اور اپنے ووٹ کاسٹ کئے۔ بزرگ مرجع تقلید آیت اللہ مکارم شیرازی نے موبائل بیلٹ بکس میں اپنا ووٹ ڈال دیا۔ مزید برآن حضرت آیت اللہ جعفر سبحانی، حضرت آیت اللہ صافی گلپائگانی، حضرت آیت اللہ مظاہری، حضرت آیت اللہ علوی گرگانی سمیت مختلف مراجع تقلید نے بھی موبائل بیلٹ بکس میں اپنا اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔ حوزہ ہائے علمیہ ایران کے سربراہ حضرت آیت اللہ اعرافی اور مرجع تقلید حضرت اللہ سیستانی کے نمائندہ خصوصی آیت اللہ شہرستانی نے بھی قریبی پولنگ اسٹیشن میں جاکر اولین فرصت میں اپنا اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔ ان کے علاوہ علماء اور طلباء کی ایک بہت بہت تعداد نے اس انتخابات میں بھرپور حصہ لیا۔

اسلام آفاقی مذہب کے ساتھ مکمل ضابطہ حیات ہے، ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کہتے ہیں اسلام آفاقی مذہب کے ساتھ مکمل ضابطہ حیات ہے، جس نے تمام شعبوں میں انسانی معاشروں اور انسانیت کی فلاح کی رہنمائی فرمائی ہے، جنگ ہو یا امن، ہجرت ہو یا قیام، تمام صورتوں میں رہنما اصول ایسے وضع کئے جو رہتی دنیا تک مثال رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگوں، تنازعات میں جنسی تشدد کے خاتمے اور پناہ گزینوں کے حوالے سے اقوام متحدہ کے عالمی ایام پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے مزید گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دوران جنگ میں فریق مخالف کے ساتھ حسن سلوک کا تذکرہ اسلامی تعلیمات میں واضح ہے، حضور اکرم نے فتح مکہ کے موقع پر جس طرح مخالفین کے گھروں کو بھی پناہ گاہ قرار دیا وہ دنیا کی سب سے بڑی مثال ہے جس میں مفتوحہ علاقے میں کوئی تشدد ہوا نہ ہی کسی کے جان و مال کو گزند پہنچایا گیا بلکہ اسے تحفظ فراہم کیا گیا، جنگی قیدیوں پر تشدد یا جنسی تشدد کی بجائے انہیں تعلیم و تربیت سے وابستہ کر دیا گیا۔

شہوانی تہذیب نے لوگوں کو درندہ بنا دیا ہے، علامہ جواد نقوی

مجمع المدارس تعلیم الکتاب والحکمہ و تحریک بیداری امت مصطفیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی نے لاہور میں گفتگو کرتے ہوئے مدرسے میں طالبعلم کیساتھ بدفعلی کے واقعہ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اقدار کی تعلیم دیتے ہیں، ایسے مقدس اداروں میں نجس افعال کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بڑی رسوائی اور کیا ہوگی کہ ایک دینی مدرسے میں سن رسیدہ مدرس 70، 80 سال جن کی عمر ہے، کی ویڈیو وائرل ہوئی ہے کہ وہ مدرسے کے طالبعلم کے ساتھ بدفعلی کر رہا ہے۔ مزید کہا کہ مفتی عزیز الرحمٰن جمیعت علمائے اسلام (فضل الرحمٰن گروپ) کی تنظیم کے نائب امیر بھی ہیں۔ انہوں نے اس مسئلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: جب دوسرے یہ کام کرتے ہیں تو آپ سنگسار کرنے کا حکم دیتے ہو مگر جب مولوی مرتکب ہوتا ہے تو خاموشی کیوں؟ یہ درندہ دین کے لباس میں آتا ہے اور پھر یہ باعث بنتا ہے مدرسے کی بدنامی کا، اس کو دوسروں سے زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے۔

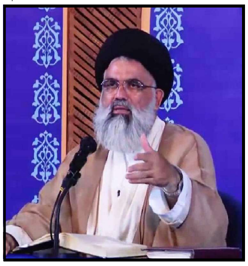

ڈاکٹر حسن روحانی نو منتخب صدر کو مبارکباد پیش کرنے سپریم کورٹ پہنچ گئے

حجۃ الاسلام و المسلمین حسن روحانی، اسلامی جمہوریہ ایران کے 13 ویں صدارتی امیدوار چیف جسٹس حجۃ الاسلام والمسلمین سید ابراہیم رئیسی کی نمایاں کامیابی کی مبارکباد پیش کرنے سپریم کورٹ پہنچے اوران سے ملاقات کے بعد تبریک پیش کرتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماں نے ملاقات میں عوام کی انتخابات میں کثیر تعداد میں شرکت اور اس کا نظام جمہوریہ اسلامی ایران کے اقتدار پر نمایاں اثرات پر گفتگو کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس دفعہ کسی بھی امیدوار کی طرف سے دھاندلی یا ڈسپلین کی خلاف ورزی کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اور سب ہی نے منتخب صدر کو مبارک بادی پیش کیں۔

وطن اور نظام اسلام سے عوام کی محبت نے ایران کو بیمہ کر رکھا ہے؛ سنی عالم

اہلسنت عالم دین مولوی فائق رستمی نے شہر سنندج میں نماز جمعہ کے خطبوں میں کہا: "ملت ایران بالخصوص کردستان کے عوام نے انتخابات میں اپنی بھرپور شرکت سے دنیا کو ایرانی قوم کی حب الوطنی، انسان اور اسلام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: اس علاقہ کے عوام ووٹنگ شروع ہونے سے کئی گھنٹے پہلے سے ہی ووٹنگ سینٹرز میں پہنچ چکے تھے اور لوگوں کا یہ جوش و خروش بلاشبہ انقلاب اور اسلامی نظام کے لئے خیر و سعادت کا باعث ہوگا۔ آج ایرانی قوم نے سب پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وطن اور نظام اسلامی سے ان کی محبت نے ملک دشمنوں کے خلاف گویا ملک کو بیمہ کر رکھا ہے جو ایک بابصیرت قوم کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔

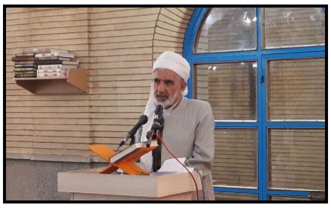

کیا آپ جانتے ہیں؟ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کون ہیں؟

نومنتخب ایرانی صدر سید ابراہیم رئیسی کی دردیتیمی سے ایران کی صدارت تک کے پرنشیب وفراز زندگی کو جاننے کے لئے اس مضمون کو ضرور پڑھیں۔

سید ابراہیم رئیسی ۱۹۶۰ میں ایران کے مقدس شہر ''مشہد'' میں پیدا ہوئے آپ کا شجرہ نسب دونوں طرف سے حسینی سادات سے متصل ہے آپ ابھی ۵ سال کے تھے کہ والد گرامی کا انتقال ہوگیا، سید ابراہیم رئیسی نے دردیتیمی کے سائے میں اپنی سکول اور دینی تعلیم کا آغاز کیا ساتھ کم سنی میں گزر اوقات کے لیے محنت مزدوری بھی کرتے رہے اور پھر ۱۵ سال کی عمر میں سرچشمہ علم وقیام یعنی قم المقدس تشریف لے گئے اور تیزی سے علم ومعارف اہلبیتؑ کی رائج سطوح طے کرنے لگے۔ ابراہیم رئیسی نے دینی تعلیم میں اجتہادی ڈگری کے حصول کے ساتھ، رائج یونیورسٹی کے مراحل میں انٹرنیشنل لاء میں ایم فل اور پھر پرائیویٹ لاء میں اپنی پی ایچ ڈی کی ڈگری مکمل کی۔ شہید بہشتی، شہید مرتضی مطہری اور رہبر انقلاب اسلامی جیسی جید شخصیات آپکے اساتذہ کی فہرست میں شامل ہیں آپ حقوق کے موضوع پر کئی کتابوں کے مصنف اور ساتھ تہران میں فقہی علوم کی فوق تخصصی سطوح میں درس خارج کے استاد بھی ہیں، ابراہیم رئیسی، ایرانی سپریم لیڈر کو منتخب کرنے والی مجلس خبرگان کے نائب رئیس ہیں آپکی بیگم، محترمہ جمیلہ علم الھدی، فلسفہ تعلم و تربیت میں پی ایچ ڈی ہولڈر اور ایران کی پہلے درجے کی خاتون اسکالر ہیں۔ ۱۹۷۹ میں ایران میں انقلاب اسلامی کے بعد ابراہیم رئیسی کو ۲۰ سال کی عمر میں تہران سے متصل شہر کرج کی عدالت میں ڈسٹرکٹ اٹارنی تعینات کیا گیا امام خمینیؒ نے آپکے کام کی سرعت اور کارکردگی دیکھ کر ۲۷ سال کی عمر میں کئی صوبوں کی عدالتی نگرانی آپ کے حوالے کردی اور مزید برآں، کچھ عرصہ بعد ایران کی کئی حساس فائلیں بھی آپ کے سپرد کیں۔ سید ابراہیم رئیسی کو ۲۰۱۵ میں عدلیہ کی گوناگون مصروفیات کے باوجود۔ رہبر انقلاب اسلامی نے ۷ راہنما اصول دے کر متولی حرم امام رضاؑ مقرر کردیا وہاں ابراہیم رئیسی کی دن رات انتھک کوششوں اور حرم مطہر کی تخصصی فعالیتوں نے ایران میں ایک غوغا برپا کردیا۔ حرم امام رضاؑ کے آستانہ اقدس سے کئی تجارتی کمپنیاں، فیکٹریاں، فارمز، سپیشل تربیتی کورس، ۲۸۰۰ ثقافتی فعال گروہ اور دیگر کئی اصلاحات متعارف کروائی گئیں۔ ابراہیم رئیسی کی تاریخ ساز کارکردگی کی وجہ سے انھیں ۲۰۱۹ میں ایران کا چیف جسٹس تعینات کیا گیا جہاں انھوں نے عدالتی اصلاحات بروئے کار لاتے ہوئے ایک طرف عدلیہ جیسے مقدس شعبے میں گھسی کالی بھیڑوں کو نکال باہر کیا تو دوسری طرف بلا امتیاز کارروائی کرتے ہوئے کئی موٹی گردن والوں کو قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا نیز سستا انصاف فراہم کرتے ہوئے کئی ہزار قابل عفو قیدیوں کو رہبر معظم انقلاب کی موافقت سے آزاد کیا اور فوری انصاف کی فراہمی کے لئے کئی نئے شعبے اور اپیں متعارف کروائیں آپکی اسی بے لوث اور انتھک خدمات کی وجہ سے ایرانی عوام نے اگلے چار سال کے لئے اپنا نیا صدر منتخب کیا ہے۔

تبلیغ دین کے لئے جدید ترین روش اور ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے پر تاکید: متولی حرم مطہر رضوی

ادارہ حج وزیارات کے امور میں ولی فقیہ کے نمائندے کی دعوت پر حجت الاسلام والمسلمین احمد مروی نے حج وزیارات کے تحقیقاتی میوزیم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے حج وزیارت کے امور میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندہ دفتر کے بہت سارے اہم اور گرانقدر اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان دفاتر کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لئے تیار ہیں اور اسے جاری بھی رکھیں گے۔ انہوں نے حرم مطہر رضوی کے دوصحنوں کے نام تبدیل کئے جانے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ زائرین کو قبرستان بقیع میں مدفون آئمہ اطہار اور پیغمبر گرامی اسلام کی سیرت و

تعلیمات سے زیادہ سے زیادہ روشناس کرانے کے مقصد سے صحن ہدایت اور صحن جامع رضوی کا نام بدل کر صحن امام حسن مجتبی اور صحن پیغمبر اعظم رکھ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: موجودہ دور میں دینی تعلیمات کی تبلیغ کے لئے فن و آرٹ کی زبان سے غافل نہیں ہونا چاہئے دینی تعلیمات کی ترویج میں آرٹ اور میڈیا کے موثر کردار سے ہم پوری طرح واقف ہیں اس لئے شروع سے ہی ہم نے ماہ صفر کے آخری عشرے میں حرم مطہر رضوی کے متعدد مقامات پر رضوی تعلیمات کی ترویج اور زیارت امام رضا کے موضوع پر متعدد نمائشوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

ہمارے مطالبات مان لیے جائیں گے تو مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، یمن

یمنی قومی نجات کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اگر انھیں عمان کے وفد کے ذریعہ پیش کردہ مطالبات کا سعودی اتحاد کی طرف سے مثبت جواب ملا تو قطر میں مذاکرات کا ایک نیا دور منعقد کرنے پر اتفاق کیا جاسکتا ہے۔ یمنی قومی نجات حکومت کی سپریم پولیٹیکل کونسل کے ممبر محمد علی الحوثی نیا یک ٹویٹ کیا ہے جس میں انھوں نے لکھا ہے کہ اگر جارحیت پسند ممالک نے یمنی انقلاب کے اعلی رہنما کے سلطان عمان کے ذریعہ دیے جانے والے پیغام پر ردعمل کا مثبت جواب دیا تو مجھے یقین ہے کہ قطر میں مذاکرات کرنے اور بات چیت کو مکمل کرنے

کے لئے ہماری رائے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی البتہ اگر جارح ممالک کے رہنما چاہیں تو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم عمان کی امن کوششوں سراہتے ہیں جن کی کامیابی کا انحصار جارح ممالک کے ہاتھ میں اور ان کی سنجیدگی پر منحصر ہے کہ وہ ایک قابل عمل معاہدہ تک پہنچ سکیں اور ہمارے نقصانات کا ازالہ کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ معاہدہ ریاض معاہدے کی طرح کاغذی نہیں ہونا چاہئے، دریں اثنا ایک برادر ملک نے خطے میں کسی بھی حوالے سے بات چیت کی حمایت کرنے کے لئے اپنی تیاری کا اعلان کیا ہے جو زیر غور ہے۔

24 سال بعد فلسطینی خاتون کی اپنے اہل خانہ سے مظلومانہ ملاقات

سنا نے بدھ کے روز اپنے اہل خانہ سے جو اردن میں مقیم ہیں سے ملاقات کی ، دریائے اردن کے دوسری طرف کھڑے ہوکر ، انہوں نے اپنے کنبے کو دریا کے دوسری طرف دیکھا جو اردن کے علاقے المغطاس کا حصہ ہے اور خوشی کے آنسو بہائے ، واضح رہے کہ سنا ان پچاس ہزار فلسطینیوں میں سے ایک ہیں جن کے لئے اسرائیل شناختی کارڈ یا فیملی وزٹ پرمٹ جاری نہیں کرتا ہے ، جس کی وجہ سے اپنے اہل خانہ سے ملنے کے لیے وہ اردن کے سفر پر نہیں جاسکتے ہیں جبکہ اسرائیل اردن میں مقیم فلسطینیوں کو بھی مقبوضہ فلسطین آنے کی اجازت نہیں دیتا ہے جب تک کہ وہ خصوصی اجازت نامہ حاصل نہ کریں ، جو حاصل کرنا پیچیدہ اور کافی دشوار ہے۔ چوبیس سال گزرنے کے بعد سنا نے اپنی بہن سے ملاقات کی اور آنسو بہاتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی بہن کو دیکھ رہی ہیں ، سنا کا کہنا ہے کہ اس کے پاس شناختی کارڈ نہیں ہے اور اسے شناختی کارڈ نہیں دیا گیا ہے نیز ان کے والدین اردن میں فوت ہوگئے لیکن انہوں نے نہیں دیکھا ، ایک اور 34 سالہ فلسطینی خاتون ربا السلایمہ جو دور دریائے اردن کے اس پار سے اپنے کنبہ سے ملی اور خوشی کے آنسو بہائے ، وہ بھی یہی کہتی نظر آئی۔

بعثی حکومت ، شہید محمد الصدر سے خوفزدہ تھی اسی لئے انہیں شہید کیا

امام جمعہ نجف اشرف حجۃ الاسلام والمسلمین سید صدر الدین قبانچی نے آیت اللہ سید صادق صدرؒ کی برسی کے موقع پر جوانوں اور دانشور حضرات سے شہید کی گراں قدر تالیفات کا مطالعہ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ آیت اللہ شہید سید محمد صدرؒ کی کتابیں بہت ہی مفید ہیں ، کہا کہ ظالم بعثی حکمران علما سے خوفزدہ تھے لہذا ان کو شہید کردیا اور یہ بعثی حکومت کی سیاست تھی۔ آیت اللہ شہید سید محمد صدر کی شہادت بھی اسی غلط سیاست کا تسلسل تھی۔ امام جمعہ نجف اشرف نے امریکہ اور روس کی نشست پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عالمی طاقت اور جاگیردارانہ نظام کا دور ختم ہوگیا ہے اور اب اقوام عالم کا زمانہ ہے ، دنیائے اسلام کے رہنماں کو اپنے مفادات کے بجائے قوموں کے مفادات کی فکر کرنی چاہیے۔ حجۃ الاسلام و المسلمین قبانچی نے کینیڈا میں مسلمانوں کو دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بنایا جانا اور حکومت کی طرف سے مجرموں کی عدم گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مزید کہا کہ یہ اقدامات اسلام دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ انہوں نے حشد الشعبی کے کمانڈر قاسم مصلح کی آزادی کے بارے میں کہا کہ قاسم مصلح کی گرفتاری ، دشمن کی پشت پناہی میں غلط سیاست کی دلیل ہے

نومنتخب غاصب اسرائیلی وزیر اعظم نفتالی بینیٹ کی پر اسرار زندگی اور خطرناک عزائم سے آشنائی کے لئے یہ مختصر مقالہ بہت مفید ثابت ہوگا

کیا آپ جانتے ہیں؟ غاصب اسرائیل کا نیا وزیر اعظم کون ہے؟

نفتالی بینیٹ ۲۵ مارچ ۱۹۷۲ کو حیفا میں پیدا ہوئے ، ان کا کنبہ امریکہ سے مقبوضہ علاقوں میں ہجرت کر آیا تھا۔ انہوں نے کئی سال اسرائیلی فوج میں خدمات انجام دیں اور پھر کاروباری دنیا میں داخل ہوئے اور معاشی سرگرمیوں میں مصروف رہے ، وہ ۲۰۰۵ تک سیاست میں شامل نہیں تھے ، انہوں نے ۲۰۰٦ میں بنیامن نیتن یاہو کے توسط سے سیاست کے میدان میں قدم رکھا اور نیتن یاہو کے چیف آف الیکشن اسٹاف کی حیثیت سے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا ، ۲۰۰۹ میں وہ مغربی کنارے صہیونی ٹاؤن کونسل کے سی ای او منتخب ہوئے ، صیہونی حکومت کے سیاسی خلا میں ان کی انتہائی سنجیدہ موجودگی ۲۰۱۳ میں دائیں بازو کی اور انتہا پسند جماعت ''یہودی ہاس'' کے رہنما کی حیثیت سے ان کے انتخاب کی طرف پلٹتی ہے ، اس سال اس پارٹی نے کنسیٹ کے انتخابات میں اپنی تاریخ کا بہترین نتیجہ حاصل کرتے ہوئے ۱۲ نشستوں پر کامیابی حاصل کی اور نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی کے ساتھ اتحاد میں شامل ہوئی جس کے بعد نفتالی بینیٹ کابینہ میں داخلہ ہوئے اور ۲۰۱۵ تک وزیر اقتصادیات رہے ، اس کے بعد وہ چار سال تک وزیر تعلیم رہے اور سن ۲۰۱۹ سے ۲۰۲۰ تک وہ صہیونی حکومت کے وزیر جنگ رہے۔ ستمبر ۲۰۱۹ میں نفتالی بینیٹ نے دائیں بازو کا یامینا سیاسی اتحاد تشکیل دیا اور اس سال کیکنسیٹ انتخابات میں انھوں نے سات نشستیں حاصل کیں۔ قابل ذکر ہے کہ نفتالی بینیٹ یہودی مذہب کی دیگر شاخوں سے زیادہ انتہا پسند نظریات رکھنے والے آرتھوڈوکس یہودیت کے دائیں بازو اور پیروکار ہیں ، اپنے پورے سیاسی کیریئر میں وہ ایسے گروہوں اور پارٹیوں میں موجود تھے جو دائیں بازو کے گروپ سمجھے جاتے ہیں ، لیکوڈ پارٹی ، یہودی ہاس پارٹی ، یامینا اتحاد میں موجودگی ، جو انتہا پسند صہیونی اور فلسطین مخالف نظریات پر مبنی ہیں ، بینیٹ بینیٹ کی سیاسی سوچ کی نمائندگی کرتے ہیں ، بینیٹ کی سربراہی میں سرگرم یامینا سیاسی اتحاد کے آئین میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک ''یہودی ریاست'' ہے اور کسی بھی فلسطینی ریاست کو تشکیل دینے کا حق نہیں ہے نیز فلسطینیوں کو باہر نکالنے اور یہودی ورثے کو فروغ دینا ہوگا ، اس سیاسی نظریہ کے مطابق فلسطینیوں کو کوئی حق نہیں ہے اور انہیں صرف اسرائیلی شہریت قبول کرنی چاہئے ، مغربی کنارے اور دریائے اردن پر مکمل قبضہ کرنا چاہئے اور اس ساری زمین پر اسرائیلی خودمختاری کا استعمال ہونا چاہئے۔ یامینا کی اتحادی جماعت کا عقیدہ ہے کہ یہودیوں کی نقل مکانی کو دوسرے ممالک سے لے کر فلسطین منتقل کرنے کو بڑھانا اور اس میں رکاوٹوں کو دور کرنا ہوگا ، نفتالی بینیٹ نے ایرانی جوہری معاملے کے حوالے سے ''بنیامین نیتن یاہو'' کے وہی الفاظ دہرائے ہیں۔ گذشتہ رات کنسیٹ سے اپنے خطاب میں انہوں نے ایران کے خلاف بیان بازی کا استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ایران کا جوہری پروگرام ، جو ''فیصلہ کن نقطہ کے قریب ہے'' ، ان کی کابینہ کا اصل چیلنج ہوگا۔ انہوں نے یہ دعوی کیا کہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدے کو بحال کرنا غلط ہے اور اسرائیل ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے گذشتہ سال یہ بھی کہا تھا کہ اسرائیل کو ''آکٹپس کے نظریئے'' کی طرف لوٹنا چاہئے جس نے دو سال قبل اس کی تجویز پیش کی تھی اور ہمیں تہران کے پراکسی وار گروہوں سے لڑنے کے بجائے براہ راست ایران کو نشانہ بنانا چاہئے۔

نصاب پالیسی قرآن وسنت، قومی وحدت کے منافی ہے، وفاق المدارس الشیعہ

تعلیمی نصاب میں مشترکات پر توجہ دی جائے، نفرت اور اختلاف پیدا کرنے والے امور کو شامل نہ کیا جائے اور شریعت کے منافی انحرافات کو نکال دیا جائے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان نے یکساں قومی نصاب کے نام پر تیار کردہ سلیبس پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے قرآن و سنت، آئین پاکستان اور قومی وحدت کی روح کے منافی قرار دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ تعلیمی نصاب میں مشترکات پر توجہ دی جائے، نفرت اور اختلاف پیدا کرنے والے امور کو شامل نہ کیا جائے۔ درود میں تبدیلی پر اجلاس میں تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ نئے متعارف کروائے گئے درود میں شامل عبارت کی تائید قرآن وسنت سے نہیں ہوتی، اسے درست کیا جائے۔ جامعۃ المنتظر میں رئیس الوفاق آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وقف املاک ایکٹ کو شریعت کے منافی قرار دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے متنازع قانون پر نظرثانی کا اقدام لائق تحسین قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ حکومت نے اتحاد تنظیمات مدارس کے مطالبے پر کمیٹی تشکیل دی جو کام کر رہی ہے، اس حوالے سے پیشرفت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انشااللہ سفارشات کے مطابق قومی اسمبلی سے ایکٹ میں ترمیم ہوں گی اور اس وقت تک متنازع قانون پر عمل درآمد نہیں ہوگا۔ وفاق المدارس الشیعہ کے علما مذکورہ کمیٹی میں شامل کیے جائیں۔ میڈیا بریفنگ میں علامہ محمد افضل حیدری نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ نصاب سے اہل بیت اطہار اور امہات المومنینؓ کا تذکرہ ختم کر دیا گیا ہے یا اجمالی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ جنگ خندق، خیبر اور دیگر غزوات میں حضرت علیؑ کے کردار کا ذکر ختم کر دیا گیا ہے، جبکہ پیغمبر اکرمؐ کی طرف سے اسلام کی دعوت و تبلیغ کے پہلے جلسے میں حضرت ابوطالبؑ کا ذکر ختم کر دیا گیا ہے جو اس جلسے کے میزبان تھے۔

ملک وقوم کے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام کے قیام میں مضمر ہے

جماعت اسلامی پاکستان صوبہ سندھ کے امیر جناب محمد حسین محنتی نے کہا ہے کہ زندگی اللہ سے قربت اور اقامت دین کیلئے جدوجہد بڑھانے کا نام ہے، باطل نظام سے ٹکرائے بغیر انقلاب اور اسلامی نظام کے سوا پاکستان ترقی نہیں کرسکتا، علما کرام منبر و محراب کے پلیٹ فارم سے اصلاح معاشرہ کے ساتھ اقامت دین کی جدوجہد کو آگے بڑھائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قبا آڈیٹوریم کراچی میں جماعت اسلامی سندھ شعبہ مساجد و مدارس کے تحت فاضلین درس نظامی و مفتیان کرام کے اعزاز میں منعقد کنونشن سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر صوبائی نائب امیر عبدالغفار، حافظ نصر اللہ عزیز، جامعہ منصورہ کے مفتی ولی محمد

اصلاحی، جامعہ حنیفیہ کے مولانا یامین منصوری، جامعہ حرمین کے مدیر مفتی عطاالرحمٰن، فقہ اکیڈمی کے مفتی مصباح اللہ صابر، جامعہ الاخوان مولانا عبدالوحید، ناظم شعبہ مولانا ملک آفتاب احمد اور مفتی عرفان عادل سمیت دیگر رہنماں نے بھی خطاب کیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

شفقت شیرازی کی حماس رہنما احمد عبدالہادی سے ملاقات

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری امور خارجہ حجت الاسلام ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی نے فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس کے لبنان میں تعینات خصوصی نمائندے احمد عبد الھادی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی نے حماس کے رہنما کو غاصب

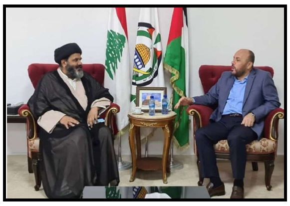

اسرائیل کے ساتھ حالیہ جنگ میں فلسطینی مزاحمت کی فتح پر ایم ڈبلیو ایم کی قیادت اور پاکستانی قومی کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور مزاحمتی رہنماوں اور مجاہدین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ فلسطینی مزاحمتی رہنما نے کہا حالیہ جنگ میں فتح صرف حماس کی فتح کی نہیں بلکہ یہ تمام امت اسلامیہ کی فتح ہے۔ انہوں نے جنگ کے دوران پاکستانی قوم اور خصوصا ایم ڈبلیو ایم کی طرف سے حماس کی اخلاقی وسیاسی مدد پر پاکستانی قوم اور ایم ڈبلیو ایم کی قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ فلسطینی مزاحمتی رہنما نے کہا اس جنگ میں فتح سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ غاصب صہیونی حکومت مکڑی کے جالے سے بھی کمزور ہے اور اسے شکست دے سکتے ہیں۔

پاکستان میں مقیم ایرانیوں سمیت ایرانی سفیر کی انتخابات میں بھرپور شرکت

پاکستان میں ایرانی سفیر ایرانی عوام کی کثیر تعداد نے تیرہویں صدارتی انتخابات میں شرکت کر کے جمہوری عمل میں دیگر اقوام کے لئے واضح مثال پیش کیا

پاکستان میں ایرانی سفیر نے 13 ویں صدارتی انتخابات میں شرکت کر کے ہمارے عوام کی موجودگی کو جمہوریت کے مظہر کا دن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات کے میدان میں ایرانی قوم کی پرجوش شرکت وہ ممالک اور اقوام جو صحت مند جمہوریت کی تلاش میں ہیں، کے لئے ایک واضح مثال ہے۔ یہ بات سید محمد علی حسینی جنہوں نے آج بروز جمعہ 13 ویں صدارتی انتخابات میں شرکت کرتے ہوئے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ہمارے عوام کی موجودگی کو جمہوریت کے مظہر کا دن قرار دیتے ہوئے انتخابات کے میدان میں ایرانی قوم کی پرجوش شرکت وہ ممالک اور اقوام جو صحت مند جمہوریت کے خواہاں ہیں، کے لئے ایک واضح مثال ہے۔ پاکستان میں اسلامی جمہوریہ ایران کے تیرویں صدارتی انتخابات کیلئے ووٹنگ مقامی وقت کے مطابق جمعے کی صبح 8 بجے شروع ہوئی جس میں پاکستان میں مقیم ایرانی باشندوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایرانی صدارتی انتخابات کیلئے پولنگ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے علاوہ لاہور، کوئٹہ، پشاور اور کراچی میں قائم ایرانی قونصلیٹوں میں ہوئی جس میں کثیر تعداد میں پاکستان میں مقیم ایرانیوں نے شرکت کی۔

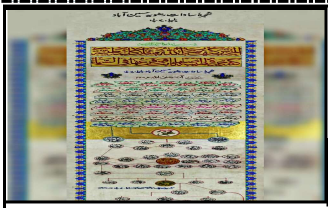

انٹرنیشنل نور مائکرو فلم سینٹر دہلی نے ”سادات رضوی کا تیسرا شجرہ“ مکمل کر دیا ہے

امام علی رضاؑ کی ولادت کے موقع پر قدیمی شجروں کی مدد سے انٹرنیشنل نور مائکرو فلم سینٹر دہلی نے رضوی سادات کا شجرہ نسب مکمل کر دیا ہے

اس شجرہ سے پہلے انٹرنیشنل نور مائکرو فلم سینٹر دہلی میں دو شجرے اور بھی رضوی سادات کے لکھے گئے ہیں جن میں سادات جارچہ کا شجرہ جو ۳۵ سینٹی میٹر چوڑا اور ۵۲ میٹر لمبا اور سادات چھولس کا شجرہ جو ڈیڑھ فٹ چوڑا اور ۱۲۰ فٹ لمبا کپڑے کے اوپر تحریر کیے گئے ہیں۔ تیسرا شجرہ رضوی سادات کا، موضع میران چک، حسین آباد ضلع بلیا کا ہے جو جناب ڈاکٹر مہدی خواجہ پیری صاحب کی نگرانی میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے پر مسرت موقع پر قدیمی شجروں کی مدد سے انٹرنیشنل نور مائکرو فلم سینٹر دہلی مکمل کیا گیا ہے۔ یہ شجرہ ڈیڑھ فٹ چوڑا اور ۴۷ فٹ لمبا ہے جس کو استاد سید ابوحیدر زیدی نے اپنے قلم سے کپڑے کے اوپر تحریر کیا ہے۔ انٹرنیشنل نور مائکرو فلم سینٹر دہلی کی کوشش ہے کہ تمام فرزندان امام رضا علیہ السلام کے شجرہ نسب کو جمع کر کے کپڑے پر لکھ دیا جائے تا کہ نسل حاضر اور بعدی اپنے اسلاف ماسبق کی مختصر تاریخ اور اسما کو ایک سلسلہ کے ساتھ جان سکے اور یہ قدیمی رسم شجرہ نگارہ بھی زندہ ہو سکے۔ ہندوستان میں مختلف مقامات، صوبے شہر اور دیہاتوں میں جہاں دیگر سادات آباد ہیں وہیں رضوی سادات بھی ہیں، ان کی باقاعدہ بستیاں بسی ہوئی ہیں۔

”گیتا میں حق تک رسائی کے راستوں کا جائزہ قرآنی محوریت کے ساتھ“ کے عنوان سے علمی نشست

حوزہ علمیہ قم میں ہندستانی افاضل و دانشوران کے علمی اور تحقیقی مرکز مجمع محققین ہند کے شعبہ قرآن وحدیث کے ذریعہ یہ علمی نشست برگزار ہوئی۔

حوزہ علمیہ قم میں ہندستانی افاضل و دانشوران کے علمی اور تحقیقی مرکز مجمع محققین ہند کے شعبہ قرآن وحدیث کے ذریعہ گیتا میں حق تک رسائی کے راستوں کا جائزہ قرآنی محوریت کے ساتھ کے عنوان سے ایک علمی نشست کا انعقاد ہوا، جس میں حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر ذوالفقار حسین صاحب نے اس موضوع سے متعلق اپنی علمی تحقیق پیش کی۔ اس نشست میں مجمع محققین ہند کے سکریٹری حجت الاسلام والمسلمین مولانا محمد باقر رضا سعیدی بھی موجود تھے۔ نشست میں حوزہ علمیہ قم کے ہندوستانی افاضل و دانشوران نے شرکت کی۔ قرآن کی سائنسی تفسیر کے سلسلے میں منعقد ہونے والی اس نشست کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا اور اس کے بعد محقق محترم نے تفصیل کے ساتھ اپنے موضوع پر روشنی ڈالی۔ حجت الاسلام والمسلمین مولانا ذوالفقار حسین نے اپنی تمہیدی گفتگو میں کچھ کلیدی مفاہیم کو بیان کیا جیسے حق، حق تک رسائی، گیتا، لقائے الٰہی وغیرہ۔ انہوں نے بتایا کہ اس علمی تحقیق کو پانچ ابواب میں پیش کیا گیا ہے جن میں پہلا باب کلیات اور مقدمات پر مشتمل ہے۔ دوسرے باب میں معرفت، تیسرے باب میں عمل، چوتھے باب میں عشق ومحبت سے متعلق قرآن کریم وگیتا کے لحاظ سے تفصیلی بحث کی گئی ہے جو حق تک رسائی کے تین بنیادی عناصر ہیں۔ ڈاکٹر ذوالفقار حسین نے اپنی تحقیق کے آخری باب سے متعلق بتایا کہ اس میں مذکورہ تین عناصر سے متعلق قرآن کریم اور گیتا میں پائے جانے والے اشتراکات اور افتراقات کو پیش کیا گیا ہے اور ایک تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اور جدید موضوعات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا۔

رئیسی کی فتح پر رہبر معظم، ملت ایران اور امت مسلمہ کو مبارکباد

مبارکپور سے تعلق رکھنے والے متعلق علمائے کرام اور اہل علم شخصیات نے ایرانی انتخابات میں سید ابراہیم رئیسی کی کامیابی پر تہنیتی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا: بانی انقلاب اسلامی ایران حضرت امام خمینی قدس سرہ کی زیر قیادت میں سر زمین ایران پر جب انقلابِ اسلامی کا سورج طلوع ہوا تو لوگوں نے شکر کے سجدے کئے۔ اس دن سے اس انقلاب نے پوری دنیا کو اپنے نور سے روشن ومنور کرنا شروع کیا۔ اور آج دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا خطہ ہو جو اس انقلاب اسلامی نظام کی کرنوں سے محروم ہو۔ حجۃ الاسلام والمسلمین آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کی شاندار فتح پر ہم جملہ مومنین و علمائے کرام مبارکپور ضلع آعظم گڑھ اتر پردیش ہندوستان کی جانب سے جناب رئیسی صاحب کی خدمت میں صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتے

ہیں نیز رہبر معظم آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای دامت برکاتہ، ملتِ ایران، امتِ مسلمہ بالخصوص حضرت ولی عصر بقیۃ اللہ الاعظم امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کی خدمات میں پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہیں

طلاب کی علمی، فرہنگی، تربیتی اور فکری پیشرفت کی خاطر نجف اشرف میں جلسہ

نجف اشرف میں طلاب کی علمی، فرہنگی، تربیتی اور فکری پیشرفت کی خاطر نجف اشرف میں مدارس کے مدیران کا جلسہ آیت اللہ شیخ محمد یعقوبی کی جانب معظم لہ کے دفتر نجف اشرف میں منعقد ہوا، جس میں اکثر مدارس کے مدیران نے شرکت کی اور اپنی اپنی قیمتی آرا سے جلسہ کو نورانی بنایا۔ اس جلسہ کی صدارت حجت الاسلام والمسلمین شیخ جاسم بھادلی نے کی۔ جس میں آیت اللہ یعقوبی صاحب کے دفتر کے مدیر عالی جناب شیخ جاسم البھادلی صاحب نے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا ہم طلاب کی خدمت کے لئے حتی الامکان تیار ہیں اور ہم نہیں چاہتے طلاب کو کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے اسی طرح طلاب بھی اپنے اصل ہدف اور مقصد کو مدنظر رکھیں۔ آیت اللہ یعقوبی

صاحب کے خاص نمائندہ عالی جناب شیخ صلاح کعبی صاحب نے کہا شان طلبگی اخلاق ہے لہذا تمام طلاب کے اخلاق جیسی اہم شیء کو کبھی فراموش نہ کریں اور اسی طرح طلاب کے لئے بہت ضروری ہے کہ تعلیم میں محنت کرتے رہیں

حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ کی سیاسی جدوجہد

(امام رضا کی ولادت کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

مقدمہ: امام موسی کاظم علیہ السلام کی شہادت کے وقت امت مسلمہ پر سلطنت عباسی کے خلفا کا خوف وہیبت طاری تھی، یہاں تک کہ امام کے ایک صحابی محمد بن سنان فرماتے ہیں کہ سیف ھارون یقطر الدم ہارون الرشید کی تلوار سے خون ٹپکتا رہتا تھا۔ اس وقت امام علی بن موسی الرضا علیہ السلام تھے، جنہوں نے اس طوفانی دور میں تشیع کے شجرہ طیبہ کو گرنے نہیں دیا اور وہ نا امیدی جو امام موسی ابن جعفر علیہ السلام کی شہادت کی وجہ سے چھا رہی تھی، اس کو وہیں روک کر اس شجرہ طیبہ کو مرجھانے سے بچایا اور عاشورا کے بعد آئمہ علیہم السلام کی جو دشمن سے مقابلے کی روش تھی اس کو اہداف الہی کی جانب تسلسل بخشا۔ 198ھ میں جب مامون الرشید اپنے بھائی امین کو اقتدار کی جنگ میں شکست دے دیتا ہے، اس وقت اسے اپنی حاکمیت کے لئے سب سے بڑے خطرہ کا احساس ہوتا ہے، یعنی وجود مبارک امام رضا علیہ السلام۔ مامون تاریخ کے زیرک، عقلمند، عالم، ہوشیار بادشاہوں کے ناموں میں سے ایک اہم نام ہے، سوچتا ہے کہ جو کام یزید سے لیکر ہارون تک ظلم و بربریت کے پہاڑ ڈھانے اور کٹے ہوئے گلوں کے مینار بنانے کے باوجود نہیں رک سکا، اس کے لئے کسی اور حکمت عملی کو اپنانا ہوگا۔ ساتویں امام کی قید اور شہادت جب ان علویوں کے قیام کو روک نہیں سکی تو صرف قتل کئے جانے سے یہ کام یقیناً نہیں روکا جاسکتا۔ امام رضا علیہ السلام کو مدینہ سے خراسان لانا اور زبردستی ولایت عہدی قبول کرانا، ان کاموں سے مامون کئی اہداف کا حصول چاہتا تھا اور اگر منصب ولایت من اللہ نہ ہوتا تو یقیناً ان سازشوں کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔

مامون کی زیر نظر یہ اہداف تھے:

قیاموں کی روک تھام: تشیع اپنی مظلومیت اور تقدس کی بنیاد پر بنو عباس کے خلاف مختلف زمان ومکان میں مخفی یا علنی حالت قیام میں تھی، مامون ان اقدامات کے ذریعے اور امام علیہ السلام کو اپنے سیاسی نظام کا حصہ بنا کر ان قیاموں کی روک تھام اور ان کو سیاسی طور پر خاموش کرانا چاہتا تھا، کیونکہ اگر کسی گروہ کا رہبر وپیشوا اس خلافت کو قبول کرلے، مطلق العنان بادشاہ کا ولی عہد اور حکومتی امور میں صاحب اختیار ہو تو وہ نہ مظلوم کہلائے گا اور نہ ہی مقدس اور اس کے پیرو اور شیعہ یقیناً اس بنیاد پر خلافت کے خلاف قیام سے گریز کریں گے۔

خلافت کی مشروعیت: ایک اور ہدف تشیع کی بنیاد کو متزلزل کرنا تھا، یعنی بنوامیہ وبنوعباس کی ظالم حکومتوں کو غاصب سمجھنا، مامون ان اقدامات کے ذریعے اپنی اور اپنے آباواجداد کی حکومتوں کی مشروعیت ثابت کرنا چاہتا تھا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا کہ تشیع ایک بے بنیاد نقطہ پر کھڑی ہے، کیونکہ اگر وہ خلافتیں نامشروع تھیں تو مامون کی خلافت بھی جو ان کا تسلسل ہے، نامشروع قرار پائے گی، درحالیکہ امام رضا علیہ السلام اس سٹرکچر میں داخل ہونے اور مامون کی ولایت عہدی و جانشینی قبول کرکے اس کو مشروع اور جائز جانتے ہیں۔ پس اس کا مطلب یہ تھا کہ باقی خلیفہ بھی مشروع تھے اور یہ تشیع کا ایک جھوٹا دعا تھا۔

نعوذ باللہ آئمہ کے زہد و پاکیزگی کو غلط ثابت کرنا: شیعوں کا دوسرا ادعا جو آئمہ علیہم السلام کے زہد وتقوی پر منحصر تھا اور آئمہ علیہم السلام کی دنیا سے بے رغبتی کو ثابت کرتا تھا، اس کو غلط ثابت کرنا بھی ایک ہدف تھا کہ جب تک دنیا ان ذوات مقدسہ کے ہاتھوں میں نہیں تھی تو دنیا سے زہد کا درس دیتے تھے، اب جبکہ دنیا کا مال و دولت وحکومت کے دروازہ ان کے لئے کھل چکے ہیں تو یہ اس کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

نعوذ باللہ امام کو اپنے زیر اثر لانا: امام علی رضا علیہ السلام جو مسلسل حکومت کے لئے خطرہ اور مبارزہ و مقاومت کا سرچشمہ تھے، ان کو اپنے بندوں کے ذریعے زیر نظر رکھنا اور اس سے ان کے شیعوں اور پیروکاروں کو جو ان کے گرد جمع رہتے تھے، ان کو بھی کنٹرول کیا جاسکتا تھا اور یہ کامیابی اس سے قبل بنی امیہ اور بنو عباس کا کوئی خلیفہ حاصل نہیں کرسکا تھا۔

امام اور امت میں فاصلہ: امام علیہ السلام جو لوگوں کی امید اور مرجع تھے، انہیں اپنے محاصرے میں لے لینا، تاکہ رفتہ رفتہ عوامی رنگ ان سے دور ہو جائے اور خلافت کے بہانے ان کے اور لوگوں درمیان فاصلہ ایجاد کیا جاسکے، جس کے نتیجہ میں لوگوں کے دلوں میں امام علیہ السلام کی محبت کو کم کیا جاسکے۔

خود کو صاحب معنویت ثابت کرنا: مامون کا ایک ہدف اپنے چہرہ کو صاف و پاکیزہ کرنا کہ جس کا جانشین ہی اس عالی مرتبہ پر فائز ہو کہ فرزند رسول صلی اللہ علیہ و آلہ، مقدس و معنوی مقامات کا حامل تو وہ خلیفہ بھی جو اپنے بھائی اور رشتہ داروں سے نکل کر ایسے شخص کو اپنا جانشین بنائے، یقیناً ایک نیک و باتقوی انسان ہوگا۔

غلطیوں کی توجیہ: جب عوام دیکھے گی کہ ایک ایسی شخصیت جو علم وتقوی کی عالیترین منازل پر فائز ہے اور اس خلافت میں شریک ہے تو خلافت کے نام پر جو کچھ انجام دیا جارہا ہے اور جو ظلم وستم اور خلاف کاریاں انجام پا رہی ہیں، ان کی ایک توجیہ عوام کے سامنے امام کی شکل میں موجود ہوگی۔ ان تمام تدابیر کے باوجود، امام نے مامون کی سیاست کو خداوند متعال کی مدد سے بازیچہ اطفال میں بدل دیا اور مامون کی تمام تر پلاننگ اور تدابیر اسلام کے حق میں بدل دی۔

اپنی نارضایتی کا اعلان: جب امام علیہ السلام مدینہ سے خراسان کی طرف بلائے گئے تو امام نے مدینہ کی فضا کو افسردگی و غمگینی سے پر کردیا، اس طرح کہ لوگوں کو اندازہ ہوگیا کہ مامون سو نیت کے ساتھ امام کو ان کے وطن سے دور کررہا ہے۔ (سید محمد روح اللہ رضوی)

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
حوزہ
WWW.HAWZAHNEWS.COM